خواتین کا عالمی دن 2023: ڈی ایل ایس اے کشتواڑ نے خواتین کی بہبود کے

متعلقین کے ساتھ مل کر جی ڈی سی کشتواڑ میں قانونی آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا

چودھری محمد اسلم

کشتواڑ؍؍کشتواڑ//خواتین کے عالمی دن 2023 کی تقریب کو یادگار بنانے کے لیے، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی ڈی ایل ایس اے کشتواڑ نے قومی کمیشن برائے خواتین این سی ڈبلیو، خواتین کو بااختیار بنانے کے ضلع مرکز-مشن شکتی کشتواڑ، ون اسٹاپ سینٹر، ویمن ڈیولپمنٹ سیل، این ایس ایس اور این سی سی کے تعاون سے جی ڈی سی کشتواڑ کی اکائی اور محکمہ سماجی بہبود ضلع کشتواڑ نے آج یہاں جی ڈی سی کشتواڑ میں خاندانی قوانین، خواتین کے حقوق، صنفی بنیادوں پر امتیازی سلوک کے حوالے سے ایک روزہ قانونی آگاہی پروگرام کا کامیاب انعقاد کیا۔ پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کشتواڑ، وائی پی کوتوال مہمان خصوصی تھے اور ڈاکٹر جیوتی پریہار (پرنسپل جی ڈی سی کشتواڑ) مہمان خصوصی تھے۔ تحصیل سوشل ویلفیئر آفیسر کشتواڑ بابو رام، ڈی ایچ ای ڈبلیو مشن شکتی کے شانو رانا مہمانان خصوصی تھے۔ یہ پروگرام سکریٹری ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کشتواڑ مدثر فاروق کی رہنمائی میں منعقد کیا گیا۔ پروگرام دو سیشنز پر مشتمل تھا۔ پہلا سیشن پروفیسر رومانہ اختر کے خطبہ استقبالیہ سے شروع ہوا جس کے بعد ریسورس پرسن ایڈوکیٹ سمن بھنڈاری اور پینل لائر ڈی ایل ایس اے کشتواڑ، ایڈوکیٹ پوجا شان نے شادی اور طلاق، رکھ رکھاؤ کے قوانین، خواتین کے موضوعات پر لیکچر دیا۔ جائیداد کا حق، گھریلو تشدد، جہیز موت اور تیزاب گردی، خواتین کی بے عزتی، اغوا اور اغوا اور عصمت دری، جنسی حملہ اور پی او سی ایس او دوسرا سیشن ریسورس پرسن ایڈوکیٹ نوید خورشید نے کیا جو ڈپٹی لیگل ایڈ ڈیفنس کونسل کشتواڑ ہیں جس میں انہوں نے اجتماع کو کام کی جگہ پر جنسی ہراسانی کی روک تھام، میٹرنٹی بینیفٹ ایکٹ، فیکٹریز ایکٹ، مساوی معاوضہ ایکٹ اور خواتین اور تولیدی صحت کے حقوق کے بارے میں آگاہ کیا۔ خواتین اور تولیدی صحت کے حقوق اور حمل کا طبی خاتمہ ایکٹ اور پی این ڈی ٹی ایکٹ۔ دریں اثنا، مس شانو رانا، صنفی ماہر ڈی ایچ ای ڈبلیو مشن شکتی کشتواڑ نے جہیز کی موت، صنفی مساوات اور خواتین اور تولیدی صحت کے حقوق جیسے موضوعات پر ایک لیکچر دیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کشتواڑ، وائی پی کوتوال نے مختلف ایکٹ کی مختلف دفعات پر زور دیا جیسے جائیداد کا حق، نگہداشت اور طلاق کے بعد خواتین کے لیے دستیاب دیگر دفعات، خواتین کے خلاف مختلف جرائم کے لیے سزائیں، مختلف ایکٹ کے تحت مختلف دفعات جیسے گھریلو تشدد ایکٹ، مساوی معاوضہ ایکٹ وغیرہ۔ پرنسپل جی ڈی سی کشتواڑ، ڈاکٹر جیوتی پریہار نے خواتین کی زندگی میں تعلیم کی اہمیت، ان کی طاقتوں اور ایک بیٹی، بہن، ماں اور بیوی کے طور پر وہ تمام ذمہ داریوں کو کتنی خوبصورتی سے نبھا رہی ہیں کے بارے میں اپنے خیالات سے سامعین کو روشن کیا۔ انہوں نے تعلیم یافتہ خواتین پر بھی زور دیا کہ وہ آگے بڑھیں اور کمزور اور غیر تعلیم یافتہ خواتین کی مدد کریں۔ دیگر کے علاوہ، مسٹر نویت، مس ثنا جان، مس ماہم لائبہ اور جی ڈی سی کشتواڑ کی طالبات نے بھی تقریب سے خطاب کیا اور خواتین کے عالمی دن کو منانے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ پروگرام کا اختتام شرکاء میں کتابچے/ پمفلٹ کی تقسیم کے ساتھ ہوا جس میں سوال و جواب کا سیشن اور بہتر تفہیم کے لیے کھلی بحث شامل ہے۔ پروگرام میں 70 شرکاء نے شرکت کی جن میں مذکورہ کالج کی خواتین اساتذہ اور اسٹاف ممبران، ڈی ایل ایس اے اور ٹی ایل ایس اے کشتواڑ کے اسٹاف ممبران اور پی ایل وی ایس کے علاوہ آنگن واڑی ورکرز/ آئی سی ڈی ایس کے مددگار اور طلباء شامل ہیں۔ دیگر کے علاوہ پروفیسر سریتا پریہار، پروفیسر رومانہ اختر، لیفٹیننٹ (ڈاکٹر) مدھو بالا، پروفیسر سونیکا سین، ڈاکٹر سحرش غزل، پروفیسر سچن جیت سنگھ اور پروفیسر اکشے شرما موجود رہے۔ شکریہ کا رسمی ووٹ پروفیسر سونیکا سین نے پیش کیا۔ کڈزی اسکول کے طلباء نے ڈاکٹر جیوتی پریہار کے ساتھ بات چیت کی اور ان کے بہت سے سوالات کے جوابات بھی بہت شوق سے دیے۔

”عورت کو بااختیار بنانے کی مشعلِ راہ: کمل سیسودیہ، ایک سینئر لیڈی آفیسر“

لازوال ڈیسک

جموں؍؍خواتین کے بین الاقوامی دن کے موقع پر، سینئر لیڈی آفیسر کمال سسودیہ خواتین کو بااختیار بنانے کی ایک مثال بن چکے ہیں۔ محترمہ کمل سیسودیہ کو خواتین کو بااختیار بنانے کے لئے قابل ستائش کام کے لئے بہت سارے اعزاز اور ایوارڈز سے نوازا گیا ہے، ان میں نمایاں رانی لکشمی بائی کی برسی کے موقع پر ”ویرنگانا سمان“، "مہاتما گاندھی سیوا ایوارڈ" جودھا بائی ناری شکتی“، ”مہارانی پیدمنی ویلفیئر ایوارڈ“، ویمن آف ورتھ ایوارڈ ”مہاراجہ ہری سنگھ لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ اور "ونڈر ویمن "، ہیں جس کے ذریعہ کمل سیسودیہ کو اعزاز سے نوازا گیا ہے۔ اس نے معاشرے کے مسکینوں، خاص طور پر گونگوں بہروں، مختلف طرح سے، یتیم بچوں، تیزابیت کے شکار، عصمت دری کے شکار افراد کی مدد اور مدد کی ہے۔ سی آر پی ایف کی ایک مشہور خواتین پولیس آفیسر کمل سیسودیہ، فی الحال جموں ڈویژن میں تعینات ہیں۔ سی آر پی ایف میں اپنی 23 سال کی خدمات کے دوران، شمال مشرق سے جموں و کشمیر تک خدمات انجام دینے کے دوران، اس نے قوم کے دفاع کی زبردست ذمہ داری قبول کی، جس میں داخلی سلامتی کے بہت سے چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا۔ نہ صرف یہ، اس نے خواتین کو بااختیار بنانے کے لئے بے مثال کوششیں کیں۔ اس نے ہندوستانی خواتین کو اپنے حقوق سے آگاہ کرنے والے دیہاتی دیہاتوں اور علاقوں میں رہنے والی ہندوستانی خواتین کو اپنی محرک تقاریر سے متاثر کیا، بہت سی این جی او کے ساتھ خواتین کو سینیٹری پیڈ تقسیم کیا اور مہارت کی نشوونما کے ذریعہ ان کا خود انحصار کرنے کے لئے انتھک محنت کی۔ وہ ایک جامع مصنف بھی ہیں اور ان کی مصنف کتاب 'اسکل ڈویلپمنٹ مشن' بھی ان گنت خواتین اور مردوں کے لئے بہت فائدہ مند ثابت ہوئی ہے۔ خواتین کو بااختیار بنانے اور معاشرے کے لئے اس کی شراکت قابل ستائش ہے۔ قوم کو اپنی بہادر بیٹی پر فخر ہے۔

ایم اے ایم کالج میں صنفی حساسیت اور صنفی انصاف کے بارے میں ایک توسیع لیکچر کا اہتمام

لازوال ڈیسک

جموں؍؍شعبہ پولیٹیکل سائنس، جینڈر کلب، شکشیت بھارت کے اشتراک سے کالج کے شعبہ سوشیالوجی، داخلی شکایت کمیٹی نے ایزادیکا مریتما ہاؤتسو اور جی 20 کے تحت صنفی حساسیت اور صنفی انصاف کے بارے میں ایک توسیع لیکچر کیا۔ بی اے سے 50 کے قریب طلباء نے لیکچر میں شرکت کی۔ ڈاکٹر ساویتا نیئر بی ایس سی ایل ایل بی، ایل ایل ایم (نیٹ) پی ایچ ڈی، پروفیسر، ڈیپارٹمنٹ آف لاء، یونیورسٹی آف جموں وسائل پرسن تھیں۔ وہ 2001 سے تعلیم دے رہی ہیں۔ ان کی مہارت کے شعبے صنفی مسائل، آئین قانون اور فوجداری قانون اور کام کی جگہ پر جنسی ہراسانی پی ایچ ڈی کی سطح پر تحقیق کا علاقہ ہے۔ شعبہ پولیٹیکل سائنس کے سربراہ، ڈاکٹر سیما جموال نے اجتماع کا باضابطہ خیر مقدم کیا اور وسائل کے شخص اور آج کے ایونٹ کے موضوع کا ایک مختصر پروفائل دیا۔ وسائل کے فرد نے سخت قانونی ہونے کی ضرورت کے ساتھ ساتھ خواتین کی حیثیت کو بہتر بنانے کے لئے فلاحی اقدامات پر زور دیا۔ اس نے صنفی ناانصافی کی براہ راست مثالوں اور متاثرہ افراد کو انصاف فراہم کرنے میں دشواریوں کا بھی بیان کیا۔ جی ایس راکوال نے خواتین کے بین الاقوامی دن پر اجتماع کو مبارکباد پیش کی اور اس طرح کے بیداری پروگراموں کے انعقاد کی ضرورت پر زور دیا۔ پروفیسر نیرج شرما، کنوینز آئی کیو اے سی، پروفیسر مینا کشیتکور، سربراہ، شعبہ سوشیالوجی، ڈاکٹر نیتیکا شرما، ڈاکٹر سید ناصر، محترمہ وجیتانند، پروفیسر لوکیشا ڈوگوترا، پروفیسر گگن جنگرال، پروفیسر ہربھجن سنگھ، ڈاکٹر شہناز قادری، پروفیسر شبیر احمد، اور پروفیسر دھیرج بھاردواج نے شکشیت بھارت سے اس پروگرام میں شرکت کی۔ پروفیسر میناکشی ٹھاکر نے شکریہ کا باضابطہ ووٹ پیش کیا۔

سی ای او راجوری سلطانہ کوثر نے راجوری میں امتحانی مراکز کا معائنہ کیا

عمران خان

راجوری؍ چیف ایجوکیشن آفیسر راجوری سلطانہ کوثر نے راجوری میں مختلف امتحانی مراکز کا معائنہ کیا۔ انہوں نے بی ایچ ایس ایس راجوری، جی ایچ ایس ایس راجوری، ایچ ای ایم راجوری اور نیشنل پبلک ایچ ایس ایس راجوری میں امتحانی مراکز کا معائنہ کیا۔ انہوں نے طالب علموں کو یہ جاننے کے لیے چیک کیا کہ آیا ان کے پاس کوئی ایسی چیز ہے جو امتحانات میں غیر منصفانہ طور پر استعمال ہوسکتی ہے۔ انہوں نے ضلع میں منصفانہ امتحان کے انعقاد کے لیے مبصرین، تفتیش کاروں اور محافظین کو دی گئی ذمہ داریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت کی کہ وہ امتحانی پرچوں کی تقسیم کے دوران انتہائی احتیاط کو یقینی بنائیں اور امتحانات کے انعقاد کے دوران تمام ضروری ہدایات پر عمل کیا جائے۔ متعلقہ افسران کو ہدایت کی گئی کہ امتحانات کو شفاف اور منصفانہ طریقے سے منعقد کیا جائے۔

ضلع راجوری کے بدھل میں چندروز قبل سڑک حادثہ میں جاں بحق ہوئے نوجوان کے اہلِ خانہ انصاف کے منتظر

اربیہ فاطمہ

بدھل؍؍ضلع راجوری کے بلاک بدھل نیو کے پولیس تھانہ کے تحت آنے والے کیول ترن میں رواہ ماہ کی دو تاریخ کو سڑک حادثہ پیش آیا تھا جس میں تین نوجوان زندگی کی جنگ ہار گئے تھے اور سات خواتینوں سمیت کل 11 لوگ زخمی ہوے تھے تاہم جاں بحق ہوئے نوجوان محمد شکیل والد محمد بشیر کے اہل خانہ ابھی بھی انصاف کے منتظر ہیں اور محمد شکیل کے اہل خانہ نے اج صحافیوں کے ساتھ بات چیت کے دوران کہا کہ محمد شکیل اس گھر کے لیے روزی روٹی کا واحد سہارا تھا جو کہ نہیں رہا ہے مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ متوفی نوجوان اپنے اہلِ خانہ کے لئے واحد کمانے کا سہارا تھا، اس کی موت کے بعد اس کے اہلِ خانہ بے یار و مددگار ہو کر رہ گئے ہیں۔ انہوں نے متاثرہ خاندان کی امداد کا مطالبہ کیا ہے۔ جموں و کشمیر میں جہاں بھی سڑک حادثات رہنماء ہوئے وہاں جاں بحق ہوئے افراد کو حکومت نے امداد فراہم کی لیکن بدقسمتی سے بدھل کیول کے مقام پر میٹاڈور حادثہ میں جاں بحق ہوئے افراد کے لئے ابھی تک حکومت نے نا ہی سرکاری اعلان کیا اور نا ہی سرکار کی طرف سے کوء امداد فراہم کی گ ء بلکہ محکمہ صحت کی طرف مزید لٹرمستی ہوء جس کی وجہ سے محمد حفیظ زندگی کی جنگ ہار گیا تھا جاں بحق ہوئے نوجوانوں کے اہل خانہ اپنے لخت جگروں کی جداء کا صدمہ برداشت کر تو رہے ہیں لیکن حکومت کیوں خاموش ہے۔ اور کیوں امداد دینے کے لئے اقدامات نہیں اٹھائے یہ بھی اہل خانہ کے لئے صدمہ ہی ہے حکومت بدھل سڑک حادثہ کو ہلکے میں لے کر شہید نوجوانوں اور زخمیوں کے ساتھ ناانصافی کرتی ہوء نظر آ رہی ہے۔ سرپنچ محمد فاروق انقلابی نے اور دیگر معززین نے ضلع انتظامیہ سے انصاف کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ جاں بحق ہوئے نوجوانوں کے اہل خانہ کو امداد فراہم کی جائے اور زخمیوں کو بھی انصاف دیا جائے۔

گھگوال میں ہولی کا تہوار منایا گیا

ابھیشیک بڈیال

سانبہ؍؍شری رام کتھا کا انعقاد 27 فروری سے جراد برادری کے ذریعہ سانبہ ضلع کے گھگوال ڈویژن کے تحت ہرستھ گاؤں میں کیا گیا تھا جس میں بھائی کسم ہندو رامائنی کہانی کے مخاطب تھے۔ ہزاروں عقیدت مندوں نے نو دن تک کہانی سنی اور لنگر پرساد لیا۔ کہانی ہولی کے تہوار کے ساتھ ختم ہوتی ہے جس میں ورنداون جیسی ہولی رنگین پھولوں سے کھیلی جاتی ہے۔ ہولی کے تہوار میں شری رام کے دربار کا ایک خوبصورت ٹیبلو بنایا گیا اور پھولوں کی پتیاں نچھاور کی گئیں۔ اس کے بعد ہزاروں عقیدت مندوں نے ایک جلوس نکالا جس میں کتھا ویاس بھائی کسم ہندو رامائنی کو کندھوں پر اٹھا کر گاؤں کا طواف کیا۔

ضلع سینک ویلفیئر آفس ادھم پور میں یومِ خواتین کی تقریبات کا اہتمام

لازوال ڈیسک

جموں؍؍ بریگیڈیئر گرمیت سنگھ شان (ریٹائرڈ)، ڈائریکٹر سینک ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ نے ضلع سینک ویلفیئر آفس ادھم پور میں یوم خواتین کی تقریبات میں شرکت کی۔ ڈائریکٹر نے اس موقع پر خواتین مہمانوں/ ویر نارس کا خیر مقدم کیا۔ بڑی تعداد میں ویر نارس اور ای ایس ایم سپاہیوں کی بیویاں موجود تھیں۔ کرنل سکھبیر سنگھ اسلا نے مہمان خواتین/ ویر ناریوں کا خیر مقدم کیا اور انہیں یقین دلایا کہ سینک ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ خواتین کو بااختیار بنانے پر زیادہ توجہ دیتے ہوئے ویر ناریوں کو درپیش مسائل کو جاننے اور ان کے حل کے لیے ایسی میٹنگوں کا انعقاد کر رہا ہے۔ اجتماع کو RSB اور KSB کی طرف سے چلائی جانے والی موجودہ سکیموں اور ان کے پنشن دستاویزات کو اپ ڈیٹ کرنے کی ضرورت کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا۔ انہوں نے دوہری خاندانی پنشن، ای ایس ایم کے مشترکہ نوٹیفکیشن، 80 سال یا اس سے زیادہ کی عمر کو پہنچنے پر پنشن کی بڑھتی ہوئی شرح کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔ ای ایس ایم/ ویر ناریوں کو مشورہ دیا گیا کہ وہ اپنی پنشن، دیگر حقداروں اور راجیہ سینک بورڈ اور کیندریہ سینک بورڈ کے فوائد کے بارے میں اپ ڈیٹ رہیں۔ اس اجتماع سے گورنمنٹ میڈیکل کالج ادھم پور کے میڈیکل آفیسرز کی ایک ٹیم نے بھی خطاب کیا۔ خواتین کے دن کے موقع پر خواتین کو بااختیار بنانے کے حوالے سے ایک لیکچر کا بھی اہتمام کیا گیا۔

کے وی کڈزی پلے وے اسکول نے ہولی منائی

ابھیشیک بدیال

سانبہ؍؍کے وی کڈزی پلے وے اسکول نے وارڈ نمبر 8 سانبہ میں مذہبی جوش اور جوش کے ساتھ "ہولی" منائی۔ جشن کا آغاز ایک خصوصی اسمبلی سے ہوا جس میں طلباء نے "ہولی" منانے کے پس پردہ تصور کو اجاگر کیا۔ سہولت کاروں نے بچوں کے ساتھ مل کر ایک دوسرے کے ساتھ رنگ کھیل کر اور اس کے پیچھے تصور پیش کر کے میلے کا لطف اٹھایا۔ ہولی برائی پر سچائی کی جیت کی یاد میں منائی جاتی ہے۔ سمارٹ شیشونکیتن اور کے وی کڈزی سامنا کے تھری چیئرمین جنگویر سنگھ نے طلباء اور عملے کو ہولی کی مبارکباد دی۔

ڈگری کالج ڈوڈہ نے خواتین کے عالمی دن کے موقع پر پوسٹر سازی کے مقابلے کا انعقاد کیا

منظور سمسھال

ڈوڈہ؍؍آئی کیو اے سی، جی ڈی سی ڈوڈہ کے زیر اہتمام گورنمنٹ ڈگری کالج ڈوڈہ کے ویمن ڈیولپمنٹ سیل اور این ایس ایس یونٹ نے "ڈیجیٹ آل: صنفی مساوات کے لیے ٹیکنالوجی کی اختراع" کے موضوع پر پوسٹر سازی کا مقابلہ منعقد کیا۔ اس تقریب کا انعقاد کالج کے پرنسپل ڈاکٹر عطر سنگھ کوتوال کی قابل رہنمائی اور سرپرستی میں کیا گیا۔ تقریب میں طلباء نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ مقابلے کا فیصلہ ڈاکٹر انیتا کوتوال، کنوینز، ڈبلیو ڈی سی، پروفیسر پورنیما منہاس اور پروفیسر پریتی دیوی نے کیا۔ پہلا، دوسرا اور تیسرا انعام بالترتیب سمیکشا شرما، دلشاد بانو اور نیہا کرن (دوسرے سمسٹر کی طالبات) نے حاصل کیا۔ اس موقع پر موجود فیکلٹی ممبران میں ڈاکٹر اعجاز اے وانی، ڈاکٹر سمیت کوتوال، پروفیسر اپما کماری، ڈاکٹر اکریتی پریہار، ڈاکٹر نیلم صبا، ڈاکٹر تبسم سلیم، ڈاکٹر علینا کچلو اور شیزان تبسم شامل تھے۔

کٹرا میں اے ڈی سی اور پونی میں ایس ڈی ایم کا دفتر کھولا جائے: طارق بٹ

لازوال ڈیسک

ریاسی// جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس ضلع ریاسی کے ڈسٹرکٹ سکریٹری اور نیشنل ہومن رائٹس ڈولپمنٹ کونسل کے چیرمین طارق بٹ نے ریاسی کے سنجوگ گھر میں نیشنل کانفرنس کی ایک غیر معمولی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سرکار سے مانگ کی ہے کہ کٹرا ایک انٹرنیشنل سٹیشن بن چکا ہے اور یہاں ماتا ویشنوں دیوی کے درشنو کو سال میں ایک کروڑ سے بھی زیادہ لوگ آتے ہیں جس کی سکورٹی سلامتی اور دیکھ ریکھ کا سارا بندوبست سرکار کو کرنا پڑتا ہے کئی بار یاتریوں کی بھیٹ میں بگدھڑ ہو جانے سے درجنوں لوگوں کی جانیں بھی گئی ہیں سابقہ سرکاروں نے کٹرا میں اڈیشنل ایس پی کا دفتر کھولا تھا اور اب اس بات کی ضرورت ہے کہ کٹرا کی صورت حال کو دیکھتے ہوئے سرکار فوری طور کٹرا میں اڈیشنل ڈپٹی کمشنر کو تائینات کرے طارق بٹ نے یہ بھی کہا کہ سرکار نے تارا کجوٹ سے بھون جانے کے لئے جو گنڈولا لگانے کا من بنایا ہے یہ فیصلہ آستا کے خلاف ہے شری نال گنگا سے لے کر بھون تک جتنے بھی پوتر استھان راستے میں آتے ہیں یاتریوں کی نظر سے اوجل ہو جائیں گے اور یاتر و ان کے درشنوں سے محروم ہو جائیں گے اس کے ساتھ ہی کٹرا کا سارا کاروبار بھی ٹھپ ہو جائے گا اور ہزاروں ہوٹل والے دوکاندار اور گھوڑے پٹھو والے ومزدور بیروزگار ہو جائیں گے اس لئے اس گنڈولہ پروجیکٹ کو رد کرنا ہی بہتر ہوگا طارو بٹ نے کہا کہ تحصیل پونی ایک بہت بڑا علاقہ ہے پونی کے لوگوں کی زبردست مانگ ہے کہ پونی تحصیل پونی کو سب ڈویژن کا درجہ دیا جائے ریاسی کا زچہ بچہ ہسپتال جس کی گورنر کونسل میں 4-5 سال پہلے منظوری دے دی ہے مگر لوگ 5 سال سے سفر کر رہے ہیں زچہ بچہ ہسپتال کو جلد چالو کیا جائے لوگوں پر جبراً ٹکس لگانے کے فیصلہ کو واپس لیا جائے ریاسی سے کٹرا سڑک پر پلیک ٹاپنگ کا کام جلد از جلد کیا جائے ایس ٹی کے لوگوں کی آمد و رفت اور رہائیشوں کو یقینی بنایا جائے آن لائین سسٹم کے ساتھ ساتھ آف لائین کام جاری رکھا جائے۔

ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی نے نیشنل کمیشن برائے ویمن کے تعاون سے

خواتین کو بااختیار بنانے سے متعلق قانونی آگاہی پروگرام منعقد کیا

لازوال ڈیسک

جموں؍؍ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی نے نیشنل کمیشن برائے ویمن (این سی ڈبلیو) کے تعاون سے گورنمنٹ ہائر اسکینڈری اسکول گنڈلا ڈنساسل جموں آج ایک آگاہی پروگرام کا اہتمام کیا۔ اس پروگرام کے وسائل افراد DLSA پینل کے وکیل ایڈوکیٹ شاہلا رافقی اور ایڈوکیٹ اروند کھجوریا تھیں۔ پینل وکلاء نے قومی کمیشن برائے خواتین، عدالتی علیحدگی، فحاشی، ظلم، بچوں کی روک تھام، جنسی جرائم ایکٹ 2012، ایسڈ اٹیک، زچگی بینیفٹ ایکٹ 1961 دی فیکٹریز ایکٹ 1948، مساوی معاوضہ ایکٹ 1976، آؤٹنگ، کے بارے میں جمع کرنے کی وضاحت کی۔ معمولی خواتین، بحالی اور طلاق۔ پینل کے وکیل "خواتین کو بااختیار بنانے" کی اصطلاح کے بارے میں اجتماع کو مزید جانتے ہیں جو خواتین کی تائید، حوصلہ افزائی اور اعزاز کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ ایک منصفانہ اور مساوی معاشرہ اس وقت تک نہیں بنایا جاسکتا جب تک کہ خواتین صنفی تعصب اور دیگر ڈویژنوں سے پاک نہ ہوں۔ خواتین کو زیادہ سے زیادہ طاقت دینے کا سب سے اہم طریقہ تعلیم کے ذریعے ہے۔ حکومتی پالیسیوں اور بین الاقوامی اور غیر سرکاری تنظیموں کی مدد کے علاوہ، یہ معاشرے میں ہر ایک کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لئے بھی ہوسکتا ہے۔ پروگرام کے اختتام پر لائٹ ریفریشمنٹ شرکاء میں تقسیم کی گئی تھی اور عام سوال و جواب سیشن بھی منعقد کیا گیا تھا۔